B. A Part II Urdu (Hons) Paper III
Dr. L. K. V. D. College Tajpur.
Deptt of Urdu.
Dr. Shahnaj Ara.

تشریح :-

وہ الجھتے ہو تم اگر دیکھتے ہو آئینہ
جو تم سے شہر میں ہوں ایک دو تو کیوں کر ہو

مرزا غالب نے اس شعر میں یہ بات کہی ہے کہ ان کا محبوب اس قدر نازک ہے۔ نازک مزاج ہے کہ کسی دوسرے محبوب کا تو الگ رہا اسے اپنے عکس کا وجود بھی گوارا نہیں ہے۔ اسی طرح ایک جگہ مرزا غالب فرماتے ہیں کہ۔

ان کے دیکھنے سے جو آتی ہے منہ پر رونق
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

اس شعر میں کہی بات یہ ہے کہ آ جانے سے ہی نہیں کہ دل میں درد اور غم کا احساس نہیں رہتا ہے بلکہ چہرے کی حالت بھی بدل جاتی ہے۔ افسردگی کی زردی کی جگہ شادمانی کی سرخی چھا جاتی ہے۔ یہ خیال تک نہیں ہو سکتا کہ عاشق درد و غم میں بھی مبتلا رہ چکا ہے۔ اسی طرح غالب کی شاعری میں انوکھا خیال اور معنی آفرینی کی مثالیں کثرت سے ہمیں ملتی ہیں۔

Shahnaj Ara

رگوں میں دوڑتے پھرنے کے ہم نہیں قائل
جب آنکھوں سے نہ ٹپکا تو پھر لہو کیا ہے

الغرض غالب کی فکری بلندی کو علامہ اقبال نے درست فرمایا ہے۔

"لطف گوئی میں تیری ہمسری کا ممکن نہیں"

Scanned with CamScanner